

## 119123-ایک ملازم خاتون کو اس کی سیلی لیٹ ہونے پر مالک کے علم میں لائے بغیر حاضری لگانے کا کہتی ہے۔

سوال

بس اوقات میری سیلیاں ناگمانی صورت میں مجھے فون کر کے کہتی ہیں کہ میری طرف سے حاضری لگادینا، پھر ممکن ہوتا ہے کہ وہ کچھ لیٹ ہو جائیں یا بالکل ہی نہ آئیں، لیکن اس بات کا آجر کو علم نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ سیلی رابطہ کر کے مجھے صرف یہی کہتی ہے کہ وہ لیٹ ہو گی، یہ نہیں کہتی کہ وہ نہیں آئے گی، تو کیا مجھ پر اس کا گناہ ہو گا؟

پسندیدہ جواب

کسی ملازم یا طالب علم کے لیے اپنے دوست کی طرف سے حاضری کے دستخط کرنے کی اجازت نہیں ہے؛ کیونکہ یہ جھوٹ، اور اسکوں یا استادیا و کانڈار کے ساتھ دھوکا ہے، اور اگر انہیں اس حاضری کی وجہ سے اجرت حاصل کرتا ہے تو پھر یہ کسی کامال باطل طریقے سے ہڑپ کرنے کے زمرے میں بھی آتا ہے کہ وہ لیٹ ہونے کی صورت میں بھی پوری اجرت وصول کرتا ہے۔

آپ کے لیے اس معاملے میں یہ روانہ ہے کہ آپ ان سے مرمت کا اظہار کریں؛ کیونکہ آپ اس طرح سے گناہ میں ملوث ہوتی ہیں اور ابھی سیلی کی حرام کام میں معاونت کرتی ہیں، پھر دھوکا دہی، جھوٹ اور امانت میں نیجانست کا ارتکاب بھی کرتی ہیں۔

پھر اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ آپ کو لیٹ ہونے کا کہتی ہے یا نہ آنے کا کہتی ہے؛ کیونکہ کسی کی طرف سے حاضری کے دستخط کرنا بالکل جائز نہیں ہے، بلکہ اس کی ذمہ داری نہیں ہے کہ مالک شوروم کو ابھی تاخیر یا غیر حاضری کے بارے میں، مثلاً، اور حرام طریقے سے مال ہڑپ کرنے سے بچے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (ہر وہ جسم جو حرام مال سے پروان چڑھے تو آگ اس کے لیے زیادہ حقدار ہے)۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے اور ابھانی نے صحیح اجماع: (4519) میں اسے صحیح کہا ہے۔

لیکن نہایت افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ خرابی اس وقت بہت سے مسلمانوں میں پائی جاتی ہے؛ حالانکہ اس میں جھوٹ اور واضح دھوکا دہی ہے، اس لیے اس کام کی حرمت کو زیادہ سے زیادہ بیان کرنا چاہیے، اور یہ بھی واضح کریں کہ حرام مال ہڑپ کرنا سنگین جرم ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پسندیدہ اور رضا کے موجب کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم